روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 4 مارچ 2013ء 21 ربیع الثانی 1434 ہجری 4 امان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 51

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ

صحابہ کرام کے پاکیزہ دلوں میں محبت الٰہی اور خوف خدا حد درجہ پایا جاتا تھا اور محشر کے دن خدا کے حضور حاضر ہونے کے تصور سے لرزاں وترساں رہتے۔

حضرت ابوبکرؓ فرمایا کرتے تھے اگر آسمان سے ندا آئے کہ ایک آدمی کے سوا تمام دنیا کے لوگ جنتی ہیں تب بھی مواخذہ کا خوف میرے دل پر ہوگا کہ شاید وہ بدقسمت انسان میں ہی ہوں۔ (کنزالعمال جلد6 ص245)

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے متعلق احادیث میں لکھا ہے کہ جب آپ کوئی سرسبز درخت دیکھتے تو فرماتے۔ کاش میں درخت ہی ہوتا کہ عاقبت کے جھگڑوں سے چھوٹ جاتا۔ کسی باغ سے گزرتے تو چڑیوں کو چہچہاتے دیکھتے تو آہ سرد کھینچ کر فرماتے پرندو تمہیں مبارک ہو کہ دنیا میں چگتے پھرتے ہو درخت کے سایہ میں بیٹھتے ہو اور قیامت کے روز تمہارا کوئی حساب نہ ہوگا۔ کاش ابوبکر بھی تمہاری طرح ہوتا۔ (کنزالعمال جلد6 ص312)

صحابہ کی روح کی غذا ذکر الٰہی تھی۔ بڑی کثرت سے نمازوں کے علاوہ بھی ذکر الٰہی اور تسبیحات کیا کرتے۔ ایک دفعہ حضرت نبی کریم ﷺ نے حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ سے فرمایا کہ تم دونوں ہر نماز کے بعد دس بار تسبیح دس بار تحمید اور دس بار تکبیر پڑھ لیا کرو اور جب سونے لگو تو 33 بار تسبیح، 33 بار تحمید اور 34 بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جب سے رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس کی تلقین فرمائی۔ میں نے اس کو چھوڑا نہیں۔ (بخاری کتاب المناقب۔ مناقب علی)

حضرت عکرمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہؓ ہر روز بارہ ہزار دفعہ تسبیحات کرتے اور فرماتے۔ میں اپنے گناہوں کے مطابق تسبیحات کرتا ہوں۔ (اصابہ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے آکر یہ کہہ کر نماز شروع کی۔ اللّٰہ اکبر کبیراً والحمد للّٰہ کثیراً و سبحان اللّٰہ بکرۃ واصیلاً یعنی اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور اس کی ذات پاک ہے صبح بھی اور شام بھی۔ نماز کے بعد حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ کلمے خدا کو ایسے پیارے لگے کہ آسمان کے دروازے ان کے لئے وا کر دیئے گئے۔ ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں ہمیشہ یہ مبارک کلمات دہراتا ہوں۔ (مسلم ترمذی۔ نسائی)

ایک دن حضرت معاویہؓ مسجد میں آئے تو دیکھا کہ مسجد میں لوگ حلقہ بنائے بیٹھے تھے۔ آپ نے پوچھا کیوں بیٹھے ہو۔ جواب دیا گیا کہ ذکر الٰہی کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا صرف اسی لئے بیٹھے ہو۔ جواب ملا ہاں صرف اسی لئے۔ اس پر حضرت معاویہ نے کہا۔ ایک بار اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کا حلقہ ذکر دیکھا تو اسی طرح سوال کیا اور جواب ملنے پر فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے اور خبر دی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے فرشتوں پر فخر کرتا ہے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء فی القوم یجلسون فیذکرون اللّٰہ)

شور کیسا ہے

تیرے ملنے کے لئے ہم مل گئے ہیں خاک میں — تا مگر درماں ہو کچھ اس ہجر کے آزار کا
ایک دم بھی کل نہیں پڑتی مجھے تیرے سوا — جاں گھٹی جاتی ہے جیسے دِل گھٹے بیمار کا
شور کیسا ہے ترے کوچہ میں لے جلدی خبر
خوں نہ ہو جائے کسی دیوانہ مجنوں وار کا

(درثمین)

دو نفلوں کی تحریک

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

عطیہ برائے گندم

۞ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 455003 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

بارہویں تقریب تقسیم اسناد مدرسۃ الحفظ

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام مدرسۃ الحفظ ربوہ کی بارہویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد 13-2012ء مورخہ 25 فروری 2013ء کو شام پانچ بجے مدرسۃ الحفظ کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم مرزا نصیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع جہلم تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ مکرم حافظ محمد شعیب صاحب استاد مدرسۃ الحفظ نے تفصیلی رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی دلی خواہش کے مطابق حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں 1920ء سے قبل قادیان میں حافظ کلاس کا آغاز ہوا۔ جو مختلف مراحل سے گزر کر آج مدرسۃ الحفظ کے نام سے قائم ہے۔ مدرسۃ الحفظ میں قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے تین سال اور دوہرائی کے لئے مزید چھ ماہ کا کورس مقرر ہے۔ دو مرتبہ دوہرائی کے بعد حافظ قرآن طلباء کا امتحان پہلے ادارے میں لیا جاتا ہے اور بعد میں External Examiner امتحان لیتے ہیں۔ آجکل محترم حافظ مظفر احمد صاحب یہ فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ امتحان پاس کرنے والے حفاظ کو تکمیل حفظ کی اسناد اور تفسیر صغیر کا تحفہ دیا جاتا ہے۔ اس وقت مدرسۃ الحفظ میں 140 طلباء کی گنجائش ہے۔ بیرون ربوہ سے آنے والے طلباء کے لئے ہوسٹل میں 53 کی گنجائش موجود ہے۔ ہوسٹل کے طلباء کے لئے معمولات کا ٹائم ٹیبل مقرر ہے۔ جس میں ان کی تدریس کے علاوہ اجلاسات، تربیتی کلاس، علمی و ورزشی مقابلہ جات اور لائبریری سے استفادہ شامل ہے۔ شعبہ سمعی بصری کے تحت تلاوت قرآن کریم کی سی ڈیز اور کیسٹس رکھی گئی ہیں۔ طلباء کے تلفظ اور قراءت کو بہتر بنانے کے لئے روزانہ آدھا گھنٹہ آڈیو کیسٹس اور سی ڈیز کے ذریعے تلاوت قرآن کریم سکھائی جاتی ہے۔ سال اول کے طلباء کو صحت تلفظ جبکہ حفظ مکمل کرنے والے طلباء کو تجوید سکھائی جاتی ہے۔

دوران سال جماعتی تقریبات کا اہتمام کیا جاتا رہا جس میں جلسہ سیرت النبی ﷺ، جلسہ یوم مسیح موعود جلسہ یوم مصلح موعود، جلسہ یوم خلافت اور تربیتی موضوعات پر علمائے سلسلہ کے لیکچرز شامل ہیں۔ طلباء کی ذہنی و جسمانی نشوونما کے لئے ہر سال سالانہ علمی و ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج مدرسۃ الحفظ کو بارہویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال 36 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی۔ گزشتہ سال خدا تعالیٰ کے فضل سے 37 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی تھی۔

جبکہ 2011ء میں 30 طلباء 2010ء میں 44 طلباء 2008ء میں 38 طلباء، 2007ء میں 30 طلباء، 2006ء میں 30 طلباء، 2005ء میں 25 طلباء اور 2004ء میں 20 طلباء، 2003ء میں 11 طلباء 2002ء میں 21 طلباء اور 2001ء میں 15 طلباء نے حفظ قرآن کے بعد اسناد حاصل کی تھیں۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ بارہ سالوں کے دوران 337 طلباء حفظ قرآن کی سعادت پا چکے ہیں۔

امسال 36 طلباء نے سبقاً حفظ مکمل کیا۔ پھر دو مرتبہ دوہرائی کے بعد ان کا امتحان لیا گیا۔ امتحان میں کامیابی کے بعد آج ان حفاظ کو اس بابرکت تقریب میں اسناد دی جائیں گی۔ اسناد حاصل کرنے والے ان حفاظ میں 21 کا تعلق ربوہ سے سرگودھا سے تین طلباء جہلم، لاہور اور گوجرانوالہ سے دو دو جبکہ شیخوپورہ، راولپنڈی، اسلام آباد، اوکاڑہ، ڈیرہ غازی خان اور کراچی سے ایک ایک طالب علم شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

نمبر شمار	نام	ولدیت	عرصہ حفظ
1	عزیزم حافظ فرزان احمد	مکرم سلیمان احمد صاحب ربوہ	1 سال 1 ماہ 7 دن
2	عزیزم حافظ سجیل احمد	مکرم شاہد احمد صاحب ربوہ	1 سال 1 ماہ 17 دن داخلے سے قبل 14 پارے حفظ کئے تھے
3	عزیزم حافظ آذان احمد بٹ	مکرم طارق رحمٰن بٹ صاحب ربوہ	1 سال 3 ماہ 9 دن
4	عزیزم حافظ طاہر احمد	مکرم ظہیر الدین بابر صاحب سرگودھا	2 سال 4 ماہ
5	عزیزم حافظ شرجیل احمد	مکرم مجید احمد صاحب ربوہ	2 سال 4 ماہ 16 دن
6	عزیزم حافظ حسان عاطف	مکرم طاہر محمود صاحب ربوہ	2 سال 4 ماہ 16 دن
7	عزیزم حافظ قمر احمد طاہر	مکرم عبدالغفور صاحب ربوہ	2 سال 5 ماہ 8 دن
8	عزیزم حافظ عمر احمد	مکرم مبارک احمد صاحب کراچی	2 سال 5 ماہ 13 دن
9	عزیزم حافظ عدنان احمد ظفر	مکرم عبدالواحد صاحب ربوہ	2 سال 6 ماہ 17 دن
10	عزیزم حافظ شاہ زیب نیئر	مکرم نیئر محمود صاحب جہلم	2 سال 6 ماہ 17 دن
11	عزیزم حافظ مغیث احمد صفدر	مکرم ملک مبارک احمد صاحب جہلم	2 سال 6 ماہ 26 دن
12	عزیزم حافظ نعمان ثاقب محمود	مکرم میاں مبشر احمد صاحب لاہور	2 سال 7 ماہ 4 دن
13	عزیزم حافظ عبدالباسط	مکرم عبدالہادی توقیر صاحب گوجرانوالہ	2 سال 7 ماہ 23 دن
14	عزیزم حافظ چوہدری وقار احمد	مکرم چوہدری امتیاز احمد صاحب ربوہ	2 سال 7 ماہ 23 دن
15	عزیزم حافظ ذیشان اکبر	مکرم محمد اکبر ظفر صاحب ربوہ	2 سال 9 ماہ 2 دن
16	عزیزم حافظ محمد طیب احمد	مکرم مقبول احمد صاحب راولپنڈی	2 سال 9 ماہ 6 دن
17	عزیزم حافظ ارسلان اظہار	مکرم اظہار احمد صاحب ربوہ	2 سال 9 ماہ 16 دن
18	عزیزم حافظ دانیال حسن ناصر	مکرم ناصر احمد شاد صاحب ربوہ	2 سال 9 ماہ 18 دن
19	عزیزم حافظ عبدالباری	مکرم عبدالقدوس صاحب ربوہ	2 سال 9 ماہ 22 دن
20	عزیزم حافظ سدید احمد	مکرم وزیر احمد صاحب ڈیرہ غازیخان	2 سال 9 ماہ 25 دن
21	عزیزم حافظ رضی احمد	مکرم بشارت احمد گھمن صاحب ربوہ	2 سال 10 ماہ 7 دن
22	عزیزم حافظ کلیم احمد بھٹی	مکرم نثار احمد بھٹی صاحب اسلام آباد	3 سال 1 ماہ 1 دن
23	عزیزم حافظ افتخار احمد	مکرم نثار احمد صاحب گوجرانوالہ	3 سال 1 ماہ 27 دن
24	عزیزم حافظ روحیل احمد	مکرم الطاف احمد صاحب سرگودھا	3 سال 1 ماہ 29 دن
25	عزیزم حافظ شرجیل احمد سلیم	مکرم محمد سلیم صاحب اوکاڑہ	3 سال 2 ماہ 8 دن
26	عزیزم حافظ توصیف احمد	مکرم عبداللطیف صاحب ربوہ	3 سال 2 ماہ 25 دن
27	عزیزم حافظ مبرور احمد	مکرم قمر احمد عامر صاحب ربوہ	3 سال 3 ماہ
28	عزیزم حافظ عمیر احمد	مکرم ظہیر احمد بابر صاحب شیخوپورہ	3 سال 5 ماہ 12 دن
29	عزیزم حافظ ایاز احمد	مکرم ذوالفقار احمد صاحب سرگودھا	3 سال 6 ماہ 4 دن
30	عزیزم حافظ انس احمد	مکرم ظفر اقبال صاحب ربوہ	3 سال 6 ماہ 4 دن
31	عزیزم حافظ خواجہ احتشام احمد	مکرم خواجہ ساجد احمد صاحب لاہور	3 سال 6 ماہ 9 دن
32	عزیزم حافظ رغیب احمد طاہر	مکرم محمد طاہر اقبال صاحب ربوہ	3 سال 6 ماہ 26 دن
33	عزیزم حافظ مصباح الدین	مکرم ضیاء الدین صاحب ربوہ	3 سال 7 ماہ 5 دن
34	عزیزم حافظ عطاء الرحیم	مکرم ملک نصیر احمد کھوکھر صاحب ربوہ	3 سال 7 ماہ 26 دن
35	عزیزم حافظ حنان احمد اکرم	مکرم عبدالمنان کوثر صاحب ربوہ	3 سال 8 ماہ 5 دن
36	عزیزم حافظ سفیر احمد عدیل	مکرم رانا شبیر احمد خان صاحب ربوہ	3 سال 8 ماہ 20 دن

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے حفاظ کرام میں اسناد و انعامات تقسیم کئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے تحت 2007ء سے کم عرصہ میں حفظ کرنے والے اور دوہرائی اور فائنل ٹیسٹ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کو رحمۃ للعالمین ایوارڈ دیا جاتا ہے، اول، دوم اور سوم آنے والے طلباء کو بالترتیب 15,25 اور 10 ہزار روپے نقد انعام دیا جاتا ہے۔ امسال اول عزیزم حافظ آذان احمد بٹ ابن مکرم طارق رحمٰن بٹ صاحب ربوہ، دوم عزیزم حافظ فرزان احمد ابن مکرم سلیمان احمد صاحب ربوہ اور سوم عزیزم حافظ عدنان احمد ظفر ابن مکرم عبدالواحد صاحب ربوہ قرار پائے، ان حفاظ کو مہمان خصوصی نے انعام دیئے۔ تقسیم انعامات کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ جس کے بعد جملہ مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔ اس تقریب میں حفظ مکمل کرنے والے طلباء کے والدین کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ خواتین کے لئے الگ انتظام کیا گیا تھا۔

(رپورٹ: ایف شمس)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

ہستی باری تعالیٰ کے متعلق میری ذاتی شہادت

حضرت میر صاحب کے چند رؤیا اور قبولیت دعا کی مثالیں

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے طویل مضمون کا ایک حصہ قارئین الفضل کے ازدیادِ علم وعرفان کے لئے پیش ہے۔

میری ذاتی گواہی

یاد رکھنا چاہئے کہ غیب یعنی آئندہ کا پتہ کسی انسان کو نہیں ہے۔ نہ آج تک کوئی ایسا علم ایجاد ہوا ہے۔ جو غیب تک رہبری کر سکے اور یہ بھی واضح رہے کہ اس عالم میں ''اتفاق'' کوئی چیز نہیں ہے۔ بلکہ ہر چیز اور ہر واقعہ اور ہر حادثہ کسی باعث یا علم یا عمل کا نتیجہ ہوتا ہے اور مسلسل واقعات کی زنجیر کی ایک کڑی ہوتا ہے اور کسی بات کی بابت یہ کہہ دینا کہ یونہی یا خود بخود یا اتفاقاً ہو گئی۔ بالکل غلط ہے۔ اسی طرح غیر معمولی یا فوری قبولیت کسی دعا کی یقیناً کسی قادر اور سمیع وبصیر ہستی کے وجود پر ایک پختہ دلیل ہے۔ اس لئے یہاں میں مختصراً صرف تین غیب اور تین غیر معمولی یا فوری نمونے قبولیت دعا کے لکھوں گا۔

پہلا واقعہ

(عبدالرحمان) مصری صاحب کے مرتد ہونے سے آٹھ ماہ قبل مجھے معلوم ہوا کہ:

''اتنے ...... (یہاں ایک خاص عدد ہے) منافق کھلم کھلا نکل جائیں گے۔ فسوف یاتی اللّٰہ ....۔ پیغامی اور احرار اور نئے مرتد یہ تینوں لیڈر ہوں گے مسجد شہید گنج کی خدمت کے لئے احمدی والنٹیئر اور ہم حاضر ہیں۔''

چنانچہ ایک سال پورا نہ ہونے پایا تھا کہ نئے مرتد اور ان کا دوسرے مخالفین کے ساتھ مل جانا میں نے بچشم خود دیکھ لیا۔

دوسرا واقعہ

حضرت خلیفۂ اوّل کے زمانہ میں میں نے ایک دفعہ رؤیا میں دیکھا کہ چودھویں کا چاند آسمان پر ہے اور وہ میرے دیکھتے دیکھتے پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا بہت بڑا اور ایک چھوٹا سا اور دونوں ٹکڑے پھر الگ ہو کر ایک دوسرے سے دور ہو گئے۔ یہ اس وقت کا ذکر ہے کہ جب کسی کو وہم بھی نہ تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خلافت کے وقت یہ جماعت یکدم اس طرح دو (2) حصہ ہو جائے گی اور بدر جس سے حضرت مسیح موعود کی جماعت مراد ہے۔ دو ٹکڑے ہو کر ایک بڑا حصہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ ہو گا اور ایک قلیل حصہ الگ اور دُور ہو جائے گا۔ مگر آخر کار میں نے اپنی آنکھوں سے اس بات کو بھی پورا ہوتے دیکھ لیا۔

تیسرا واقعہ

20 نومبر 1936ء کو میں نے جمعہ کے خطبہ کے درمیان جس وقت مکرمی مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب خطبہ فرما رہے تھے۔ یکا یک کشفی طور پر دیکھا کہ بڑی بیت کے صحن میں ایک جنازہ رکھا ہوا ہے۔ میں نے آگے بڑھ کر دیکھا تو وہ سید انعام اللہ شاہ صاحب کا جنازہ تھا۔ پھر وہ نظارہ جاتا رہا۔ ایک ماہ بعد جلسہ سالانہ کے ایام میں 25 دسمبر والے جمعہ کو بعد نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح نے حسب معمول چند آدمیوں کے جنازے پڑھائے۔ جب جنازہ پڑھ کر میں باہر نکلا۔ تو ایک صندوق دیکھا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ یہ سید انعام اللہ صاحب کا جنازہ ہے مجھے اس سے پہلے قطعاً کوئی علم یا خواب وخیال بھی نہ تھا کہ ان کی نعش حیدر آباد دکن سے جہاں وہ دفن تھے۔ کبھی قادیان لائی جاسکتی ہے اور یہ کہ جمعہ کے دن بیت میں ان کا جنازہ ہوگا۔

قبولیت دعا کی مثالیں

اب تین نمونے دعا کے لکھ دیتا ہوں۔ یعنی ایسی دعاؤں کے جن کی قبولیت معمولی واقعات میں سے نہیں ہے۔

نمبر اول۔ ایک زمانہ میں میرا تبادلہ شملہ کا ہو گیا۔ وہاں جو میرے افسر ہونے والے تھے ان کی سخت زبانی اور سخت گیری کی اتنی دھوم اور شہرت تھی کہ میں نے وہاں جاتے ہوئے بہت دعا کی اور راستہ بھر کرتا رہا کہ خداوندا تو اپنے فضل سے مجھے ہر قسم کی ایذا اور بے عزتی سے محفوظ رکھیو۔

جب میں شملہ پہنچا تو معلوم ہوا کہ وہ کل سے بیمار ہیں۔ واکر ہاسپٹل میں داخل ہو گئے ہیں اور ایک ہفتہ عشرہ کی رخصت لی ہے چھ سات دن کے بعد معلوم ہوا کہ ان کو ہل ڈائریا۔ یعنی پہاڑی اسہال تشخیص کر کے ڈاکٹروں نے فوری سرٹیفکیٹ دے کر ولایت روانہ کر دیا اور ایسا روانہ کیا کہ پھر وہ ہندوستان واپس ہی نہ آئے اور نہ میں نے کبھی ان کی صورت دیکھی۔ پھر ان کی جگہ ایک نیک نہاد افسر جو شملہ میں دس روز کی اتفاقی رخصت پر آیا ہوا تھا پکڑ کر لگا دیا گیا جس نے میرے ساتھ نہایت شریفانہ سلوک کیا۔

نمبر دوم۔ یہ ایک چھوٹا سا عجیب واقعہ ہے ایک دفعہ مجھے ایک لمبا سفر رات کے وقت پیش آ گیا میں دائم المریض ساری رات کا سفر کڑاکے کا جاڑا اور برتھ ریزرو کرانے کا موقعہ نہیں ملا۔ ٹکٹ لیا گاڑی میں داخل ہوا تو سارے برتھ ریزروشدہ پائے سوائے دعا کے کوئی راستہ نظر نہ آیا ریل چلنے سے آدھ گھنٹہ پیشتر سب مسافر اوپر نیچے برتھوں پر دراز اور میں گاڑی کے اندر دروازے کے پاس اس کے فضل کے انتظار میں کھڑا دست بدعا اور بیٹھنے کو بھی جگہ ندارد اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ ٹرین کی روانگی سے چند منٹ پہلے ایک شخص دوڑتا چیختا ہانپتا ہوا پلیٹ فارم پر آیا اور اوپر کے برتھ کے ایک مسافر کو زبردستی گاڑی سے اتار کر شہر کو واپس لے گیا کہ کل چلے جانا آج فلاں سخت ضروری کام رہ گیا ہے۔ خیر الحمد للہ کہ کمر سیدھی کرنے کو جگہ تو مل گئی مگر مجھے ہمیشہ اوپر کے برتھ سے تکلیف ہوتی ہے بلکہ خوف آتا ہے کہ کہیں سوتے میں نیچے نہ گر پڑوں۔ مگر اس وقت کیا کر سکتا تھا سوائے اس کے کہ اپنے مالک سے یہ کہتا کہ اللہ میاں نیچے کا برتھ ہوتا تو آرام بھی ملتا اتنے میں ایک انگریز نیچے کے درمیانی برتھ سے اٹھا اور مجھے کہنے لگا کہ امید ہے آپ کو اعتراض نہ ہوگا اگر میں اس اوپر والے برتھ پر چلا جاؤں مجھے یہ نیچے کی جگہ پسند نہیں ہے۔ (شائد اس لئے کہ اس کے دونوں طرف دو ہندوستانی سو رہے تھے) آپ میری یہ جگہ لے لیں میں بہت مشکور ہوں گا میں نے کہا اچھا اور اپنا بستر بچھا کر لیٹ گیا مگر نیند کہاں میرے سامنے تو اس وقت فوری قبولیتِ دعا کے دو نشان کھڑے تھے جو ایک مجیب الدعوات خداوند کے وجود کی شہادت میرے سامنے دے رہے تھے۔

تیسرا واقعہ

یہ ہے کہ ایک دفعہ 1925ء میں گورداسپور سے تبدیل ہو کر اپنی موٹر سائیکل اور سائڈ کار پر گوجرہ نہر کی پٹڑی پٹڑی جا رہا تھا کہ قادیان سے اٹھارہ بیس میل نکل کر جنڈیالہ سے 5 یا 6 میل دور سے وہ موٹر سائیکل یکدم ٹوٹ گیا میں نے اپنے ہمراہی مستری سے کہا کہ کسی گاؤں سے کوئی چھکڑا کرایہ پر لے آئے تا کہ موٹر سائیکل کو لاد کر جنڈیالہ تک لے چلیں چونکہ مغرب کا وقت دور نہ تھا اور مقام جنگل کا تھا اس لئے مجھے بہت تشویش تھی میں اکیلا نہر کے کنارے برابر دعا کرتا رہا۔ ڈیڑھ گھنٹہ میں ایک نیم شکستہ چھکڑا آ گیا اور موٹر سائیکل اس پر لاد دی۔ مگر مجھے یہ فکر کہ میں زیادہ پیدل نہیں چل سکتا۔ نہ یہ میرا ساتھی قابل اعتماد ہے نہ چھکڑے والے سکھ قابل اطمینان معلوم ہوتے ہیں اور میری جیب میں کافی نقدی ہے خدایا تو ہی کوئی انتظام کر ابھی ہم روانہ ہونے والے ہی تھے کہ اتنے میں ایک طرف سے موٹر کار کا ہارن سنائی دیا میں سمجھا کہ نہر کا کوئی افسر ہوگا جو دورہ پر جا رہا ہوگا۔ راستہ سے ہٹ کر کھڑا ہو گیا اتنے میں وہ کار میرے سامنے آ کر ٹھہر گئی حیران رہ گیا جب اندر سے حضرت خلیفۃ المسیح اور چودھری ظفر اللہ خان صاحب کے چہرے نظر آئے۔ پہلے دھوکہ ہوا کہ یہ یہاں کہاں شائد خواب ہے یا وہم مگر جب وہ ہنسے اور بولے تو مجھے یقین آیا کہ فرشتے نہیں بلکہ انسان ہیں۔ پس چند منٹ کے اندر میں ان کے ہمراہ چالیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گدیلوں پر بیٹھا ہوا لاہور کی طرف اڑا جا رہا تھا اور میرے سامنے قبولیت دعا کا ایک فوری اور عجیب نمونہ اور ایک زندہ خدا موجود تھا جو ادعونی استجب لکم کی تجلی دکھا رہا تھا اور اپنے وجود پر مجھے گواہ ٹھہرا رہا تھا۔

(الفضل 2 جون 1938ء صفحہ 5)

مخلوق پر شفقت ایمان کا جزو ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

ایمان کے اجزاء تو دو ہی ہیں۔ تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ، ہاں مخلوق کے لئے یہ کہ وانحر جیسے نماز میں لگے ہو قربانیاں بھی دو تا کہ مخلوق سے سلوک ہو۔ قربانیاں وہ دو جو بیمار نہ ہوں۔ دبلی نہ ہوں۔ بے آنکھ کی نہ ہوں۔ کان چرے ہوئے نہ ہوں۔ عیب دار نہ ہوں، لنگڑی نہ ہوں۔ اس میں اشارہ یہ ہے کہ جب تک کامل قویٰ کو خدا کے لئے قربان نہ کرو گے، ساری نیکیاں تمہاری ذات پر جلوہ گر نہ ہوں گی۔ پس جہاں ایک طرف عظمت الٰہی میں لگو دوسری طرف قربانیاں کر کے مخلوق الٰہی سے شفقت کرو اور قربانیاں کرتے ہوئے اپنے کل قویٰ کو قربان کر ڈالو اور رضاء الٰہی میں لگا دو۔ پھر نتیجہ کیا ہوگا؟ ان شانئک ھو الابتر تیرے دشمن ابتر ہوں گے۔ انسان کی خوشحالی اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی کہ اس کو آپ تو راحتیں ملیں اور اس کے دشمن ہلاک ہوں۔ یہ باتیں بڑی آسانی سے حاصل ہو سکتی ہیں۔ خدا کی تعظیم اور اس کی مخلوق پر شفقت۔ نمازوں میں خصوصیت دکھاؤ۔ کانوں پر ہاتھ لے جا کر اللہ اکبر زبان سے کہتے ہو مگر تمہارے کام دکھا دیں کہ واقعی دنیا سے سروکار نہیں۔ تمہاری نماز وہ نماز ہو جو تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر (النحل: 91) ہو۔ تمہارے اخلاق، تمہارے معاملات عامیوں کی طرح نہ ہوں بلکہ ایک پاک نمونہ ہوں پھر دیکھو! کوثر کا نمونہ ملتا ہے یا نہیں۔ لیکن ایک طرف سے تمہارا فعل ہے، دوسری طرف سے خدا کا انعام۔ (خطبات نور ص 26)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی جرمنی کے دورہ 2011ء کے دوران

واقفین نو کلاسز میں شفقتوں کے اچھوتے انداز اور انمول وپُر معارف نصائح

مکرم افتخار احمد انورؔ صاحب

واقفین نو جرمنی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 8/ اکتوبر 2011ء کو بیت الرشید ہمبرگ جرمنی میں واقفین نو سے ملاقات فرمائی۔

وقف نو کی تجدید

اس کلاس میں بارہ سال سے زائد عمر کے واقفین نو بچے شامل تھے اوران کی تعداد 69 تھی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم عطاء الکریم نے پیش کی اور بعدازاں اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم رشیق احمد نے آنحضرت ﷺ کی حدیث پیش کی۔

بعدازاں عزیزم حنان احمد باجوہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

مسیح وقت اب دنیا میں آیا
خدا نے عہد کا دن ہے دکھایا

ترنم اور خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بہت اچھی نظم پڑھی ہے۔ جرمنی میں اچھی آوازیں پیدا ہونی شروع ہوگئی ہیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کون کون سے ہیں جن کا جامعہ میں جانے کا ارادہ ہے، ڈاکٹر بننے کا ارادہ ہے، کتنے میڈیکل کالج میں پڑھ رہے ہیں۔ کتنے کا انجینئرز بننے کا ارادہ ہے۔طلباء نے باری باری ہاتھ کھڑے کئے۔ تو اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جامعہ جانے والے تو تین چار ہیں اور ڈاکٹر بننے والے بھی تین چار ہیں۔ اسی طرح انجینئرز بننے والے بھی تین چار ہیں اور ٹیچرز دو ہیں۔ایک بچے نے بتایا کہ Law میں جانے کا ارادہ ہے۔

ایک بچے کی عمر 14 سال تھی۔حضور انور نے اس کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ پندرہ سال کی عمر میں ہونے کے بعد پھر اپنے وقف کی تجدید کرنی ہوگی۔ بتانا ہوگا کہ وقف میں رہنا چاہتا ہوں یا نہیں رہنا چاہتا۔حضور انور نے پندرہ سال سے اوپر کے بچوں سے دریافت فرمایا تو سب نے بتایا کہ ہم نے یہ لکھ کر دے دیا ہوا ہے کہ ہم وقف میں رہنا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ میں سے جو طلباء جامعہ احمدیہ میں نہیں جارہے ان کو اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد یہ لکھ کر دینا پڑے گا کہ ہم نے اپنی پڑھائی مکمل کرلی ہے۔اب ہمارے لئے کیا حکم ہے۔تو جماعت آپ کے بارہ میں فیصلہ کرے گی کہ کوئی خدمت، کوئی کام آپ کے سپرد کرنا ہے یا کہے گی کہ دو چار سال اپنا کام کرلو یا مزید تعلیم حاصل کرو۔ جماعت کو جب بھی ضرورت ہوگی آپ کو لے لیا جائے گا۔اس لئے ہمیشہ آپ کے ذہن میں یہ ہونا چاہئے کہ آپ آزاد نہیں ہیں۔ وقف کا مطلب یہ ہے کہ اپنی پڑھائی ختم کرکے اپنے آپ کو جماعت کے لئے پیش کردیا۔ آگے جماعت جہاں چاہے کام لے، جرمنی میں لے، یورپ میں لے، افریقہ میں بھجوا دے یا ساؤتھ امریکہ کے ممالک میں بھیج دے۔ جو انجینئرز بن رہے ہیں ان کو ساؤتھ امریکہ کے ممالک میں بھجوا دے کہ جاؤ وہاں اور بیوت الذکر بناؤ۔اسی طرح جزائر کے ممالک ہیں۔ وہاں پر اس وقت احمدی کم ہیں۔ وہاں بھی سکول، ہسپتال کھلنے ہیں وہاں ڈاکٹرز کو بھجوایا جاسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا نمازوں میں آپ کو باقاعدہ ہونا چاہئے۔ تلاوت قرآن کریم میں باقاعدہ ہونا چاہئے۔روزانہ تلاوت کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا پڑھائی کی طرف بہت توجہ دیں تاکہ کسی اچھے اور مفید پروفیشن میں جاسکیں۔

حضور انور نے فرمایا بازاروں میں سڑکوں پر چلتے ہوئے آپ میں اور دوسرے لڑکوں میں فرق ہونا چاہئے۔ یہ نہیں کہ دوسرے لڑکوں کی طرح ایک دوسرے کے گلے میں بانہیں ڈالی ہوئی ہیں اور چلتے چلے جارہے ہیں۔ یہاں ان ملکوں میں تو شاید برا نہ لگے لیکن دینی معاشرے میں ان حرکتوں کو پسند نہیں کیا جاتا۔

حضور انور نے فرمایا ہمارے اندر قربانی کی روح ہونی چاہئے یہ نہیں سوچنا کہ حق لینے ہیں بلکہ یہ سوچنا ہے کہ دوسروں کو ان کے حق دینے ہیں۔ آپ میں یہ روح ہوگی تو آپ کامیاب واقف نو ہوسکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہم نے محض وقف نو کی تعداد نہیں بڑھانی بلکہ جو اصل اعلیٰ معیار ہے اس کو لینا ہے۔

ایک طالبعلم کو حضور انور نے فرمایا اگر بیالوجی میں دلچسپی ہے اور اچھے گریڈ آتے ہیں تو پھر میڈیسن کرو۔

حضور انور نے فرمایا جن کو فزکس، کیمسٹری یا سائنس کے مضامین میں دلچسپی ہے وہ آگے پڑھیں اور پی ایچ ڈی کریں اور ریسرچ میں جائیں۔

ایک طالبعلم نے عرض کی کہ ڈپلومیٹک سروس میں جانا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جماعت نے تو کوئی ڈپلومیٹک سروس نہیں بنانی۔ لکھ کر دو کہ یہ شوق ہے پھر جماعت آپ کو بتائے گی کہ کیا کرنا ہے۔ فیصلہ کرلو کہ وقف نو رہنا ہے یا نہیں؟ اگر رہنا ہے تو پھر ڈپلومیٹک سروس کیوں؟ لکھ کر دو کہ یہ میرا ارادہ ہے، مجھے اس میں دلچسپی ہے۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ عاجزی، انکساری کیسے پیدا ہوسکتی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اپنے اندر خدا کا خوف پیدا کرو۔ اپنے دل میں فیصلہ کرو کہ میں نے عاجز بننا ہے۔ ع

بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں

خود اپنی کوشش سے عاجزی پیدا ہوسکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کوئی کام کرلو تو یہ خواہش ہو کہ لوگ میری تعریف کریں تو اس سے تکبر پیدا ہوتا ہے۔ پس اپنے لئے دعا کرو اور پانچوں نمازیں پڑھا کرو، اپنی تعریف کروانے کی عادت اور اپنے آپ کو نمایاں کرنے کی عادت سے بچو، باقی عاجزی کے حصول کے لئے کوشش کرو۔ عاجزی کوشش سے پیدا ہوتی ہے۔

نوجوانی میں خدا سے محبت

اس سوال کے جواب پر کہ نوجوانی میں کس طرح خدا سے محبت پیدا کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی نمازوں میں خدا تعالیٰ سے مدد مانگو کہ خدا تعالیٰ اپنی محبت پیدا کردے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کی یہ دعا پڑھا کرو۔

اللھم انی اسألك حبك...... کہ اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے پیار کرتے ہیں اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچادے۔ اے میرے خدا! ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان، اپنے اہل وعیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے بھی زیادہ پیاری اور اچھی لگے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا خوف ہوگا تو محبت بھی ہوگی۔ خدا تعالیٰ تو کہتا ہے کہ تم میری راہ میں ایک قدم آگے بڑھاتے ہو تو میں دو قدم آگے بڑھتا ہوں اور جب میری طرف کوئی چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑے ہوئے جاتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر دنیا کی خواہشات بڑھ جائیں۔ TV ڈراموں اور انٹرنیٹ پر اتنے مگن ہوں کہ نمازوں میں تاخیر ہو جائے تو پھر خدا کی محبت پیدا نہیں ہوسکتی۔ اس محبت کے حصول کے لئے اپنی خواہشات کی قربانی کرنی پڑتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا پروگراموں میں، کلاسز میں ترانے پڑھے جاتے ہیں۔ ان ترانوں کے الفاظ پر غور بھی کیا کرو اور اس پر عمل بھی کیا کرو۔

نماز میں لذت کے حصول کے بارہ میں ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ لذت حاصل کرنے کے لئے کوشش کرو۔ نماز کے الفاظ پر غور کرو۔ ایاك نعبدوایاك نستعین پڑھو تو بار بار سوچو، اس پر غور کرو اور اپنے اندر ایک درد پیدا کرو اور اپنے اوپر ایک رونے والی کیفیت پیدا کرو، اس کا اثر دل پر بھی ہوتا ہے۔ پس دعا بھی کرو اور کوشش بھی کرو۔ نماز کا ہر لفظ سمجھ سمجھ کر پڑھو تو پھر توجہ پیدا ہوتی ہے۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ عربی پڑھ رہا ہوں۔ مزید عربی کے حصول کے لئے کس عرب ملک میں جاؤں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سیریا کے حالات تو آجکل خراب ہیں، مصر کے بہتر ہورہے ہیں۔ اگر مصر کے حالات بہتر ہوگئے تو وہاں جاسکتے ہو۔ اچھی عربی بان سیکھنے کے لئے سیریا اور مصر ہی ہیں۔

جرمنی کی اہمیت

اس سوال کے جواب میں کہ اس سال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جرمنی کا دوسرا دورہ فرمایا ہے تو کیا جرمنی حضور انور کو بہت پسند ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جرمنی کی

اہمیت یہ ہے کہ یہاں کی جماعت بڑی Active ہے۔ اس دفعہ ویسے میرے دل میں آیا کہ جرمنی جایا جائے۔ ناروے کی بیت الذکر کا افتتاح بھی ہونا ہے تو جرمنی سے آگے ناروے By Air چلے جائیں گے۔ حضور انور نے فرمایا جرمنی کی اچھی Active جماعت ہے تو جو Active جماعتیں ہوں ان میں جانے کو دل چاہتا ہے۔ اس لئے آپ ہمیشہ Active ہی رہیں۔ ہمبرگ میں بھی واقفین نو کو دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا میری اہلیہ سے کسی نے پوچھا کہ جرمنی آپ کا دوسرا گھر ہے۔ یہاں آپ بہت زیادہ آتے ہیں۔ اہلیہ نے کہا تیسرا ہے۔ سیکنڈ ہوم تو غانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب جنہوں نے ترانہ پڑھنا ہے وہ پڑھ لیں چنانچہ تین بچوں نے ترانہ پیش کیا جس کا پہلا بند درج ذیل ہے۔

جرمن کی سرزمین تو کر شکر صد ہزار
ملتا خلافتوں کا تجھے بار بار پیار
اپنے جلو میں لشکر برکت لئے جرار
اترا ہے آسماں کا یہاں اک حسین اوتار
آیا ہے ہم میں پھر سے ہمارا یہ شہریار
لگ جائے اس کو عمر ہماری یہ کردگار
ہم ہیں خدائی فوج کے ادنیٰ سے شہسوار
لیکن خدا کا شیر ہمارا سپہ سالار
تجدید عہد کرتے ہیں راہ خدا میں ہم
قربان جان و مال کریں گے ہزار بار

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ گھر کا ذکر ہو رہا تھا۔ پہلا گھر تو پاکستان ہی ہے۔ لندن اس لئے ہے کہ وہاں اب خلافت احمدیہ کو ستائیسواں سال شروع ہے اور وہاں والنٹیئر ز بڑی محنت اور تندہی سے اپنی ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے ہیں۔ عمومی والے گزشتہ ستائیس سال سے ڈیوٹیاں دے رہے ہیں اور تھکے نہیں اور بہت قربانیاں کر رہے ہیں۔ اس لئے ان کا نمبر پہلا ہی ہے۔ جرمنی آؤں تو ہوسکتا ہے کہ یہاں کے خدام بھی لمبی خدمت کے لئے تیار ہوں لیکن دعا کریں کہ لندن سے کہیں جانا ہو تو پھر پاکستان ہی جائیں۔

واقفات نو جرمنی

حضور انور کی مورخہ 8/ اکتوبر 2011ء کو بیت الرشید ہمبرگ جرمنی میں واقفات نو سے ملاقات ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا۔ بعدازاں عزیزہ صباح النور نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی۔

اس کے بعد عزیزہ انیقہ شاکر نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام

عہد شکنی نہ کرو اہل وفا ہو جاؤ
اہل شیطاں نہ بنو اہل خدا ہو جاؤ

خوش الحانی سے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ درشہوار نے عیب چینی کے موضوع پر تقریر کی۔

حضور انور نے فرمایا بچیوں کی تیاری بچوں کی نسبت بہتر ہے۔

حضور انور نے فرمایا کئی واقفات نو بچیوں کا ارادہ میڈیسن پڑھنے کا ہے حضور انور نے بچیوں سے فرمایا میڈیسن پڑھ کر خود کو جماعت کو پیش کرو گی۔ پھر باہر بھیجنا پڑے گا افریقہ یا ربوہ یا قادیان، تیار ہو جانے کے لئے۔ ایسا نہ ہو کہ اس خوف سے میڈیسن پڑھنا ہی چھوڑ دو۔

حضور انور نے فرمایا ٹیچنگ میں کس کو دلچسپی ہے۔ سائنس جرنلزم میں کس کو ہے زبانوں میں کس کو ہے۔ بہرحال جس مضمون میں بھی دلچسپی ہے۔ پڑھائی کرو، توجہ سے کرو، محنت کرو اور اپنی پڑھائی مکمل ہونے پر اپنے آپ کو پیش کرو۔

وقف کا نمونہ نظر آئے

حضور انور نے فرمایا واقفات نو کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اپنے آپ کو دوسروں سے مختلف رکھنا ہے اور ہر پہلو سے بہتر رکھنا ہے۔ آپ کا اٹھنا، بیٹھنا، بول چال، حلیہ، پردہ دوسروں سے بہت بہتر اور مختلف ہونا چاہئے۔ آپ نمازیں پڑھنے والی ہوں، قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی ہوں اور آپ کا ایسا اعلیٰ معیار ہو کہ آپ دوسری لڑکیوں کے لئے نمونہ بنیں اور بڑی عورتیں بھی آپ سے نمونہ لیں۔ آپ نے سب کے لئے نمونہ بننا ہے۔ جن کا پردہ کا معیار اور تربیتی معیار ٹھیک نہیں ہے ان کو اپنا نمونہ دکھاتے ہوئے بتائیں کہ یہ نمونے ہیں جو ہم نے قائم کرنے ہیں۔

دعا کا فلسفہ

حضور انور نے فرمایا آپ یہ نہ سوچیں کہ بڑی عورتیں کیا کرتی ہیں، چغلیاں کرتی ہیں، باتیں کرتی ہیں۔ آپ قرآن کریم کی تعلیم پر چلیں۔ جو حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے اس پر چلیں اور عمل کریں۔ اگر واقفات نو ارادہ کرلیں کہ ہم نے اپنی اصلاح کے ساتھ اپنے ماحول کی اصلاح کرنی ہے اور نمونے قائم کرنے ہیں تو بہت سی کمزوریاں دور ہو جائیں گی۔ اس لئے ابھی سے اپنے آپ کو استاد سمجھیں اور ذہن میں رکھیں کہ آپ نے سب کا علاج کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا نمونہ بننے کے لئے ضروری ہے کہ آپ کو دین کا علم ہو، نمازوں کی طرف توجہ ہو اور روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی ہوں، حجاب اور سکارف اور باقاعدہ باپردہ ہوں۔ اگر حجاب لیا ہے اور منہ ننگا ہے تو پھر میک اپ نہیں ہونا چاہئے۔ اگر میک اپ کیا ہوا ہے تو پھر منہ ڈھانکنا پڑے گا۔ تو یہ ساری باتیں ہمیشہ یاد رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دعاؤں کی طرف توجہ دیں، دعائیں بھی کریں۔ دعا سے ساری تکلیف دہ باتیں ٹل سکتی ہیں اور ہو بھی سکتی ہیں۔ احمدیت نے قائم رہنا ہے۔ جماعت احمدیہ آہستہ آہستہ بڑھتی جائے گی اور یہی غلبہ ہوتا ہے۔ دشمن برباد کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نئے ملک دے دیتا ہے۔ لاکھوں میں بیعتیں دے دیتا ہے۔ غلبہ یہ نہیں کہ حکومت ہمارے ہاتھ میں آئے، نہ ہی یہ ہماری غرض ہے اور نہ ہی یہ ہمارا مقصد ہے۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ اگر عذاب ٹل سکتے ہیں تو احمدیت کی دعا سے ٹل سکتے ہیں۔ جنگ عظیم عذاب ہی ہے۔ دعا سے ٹل سکتا ہے۔ بشرطیکہ دنیا بھی اس جنگ سے بچنے کی کوشش کرے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جو لوگ احمدیوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ فتنوں میں ملوث ہیں ان کو اللہ تعالیٰ ایک دفعہ ختم کرسکتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ان کو ختم کرکے دوسروں کو بچالے۔

گندم اگانے کا کامیاب تجربہ

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا میں نے زراعت پڑھی اور غانا میں سوچا کہ یہاں کا موسم نائیجیریا جیسا ہے اور اگر نائیجیریا میں گندم ہوسکتی ہے تو یہاں غانا میں کیوں نہیں ہوسکتی۔ چنانچہ نائیجیریا سے گندم کا بیج حاصل کیا اور غانا میں لگایا تو پہلے سال گندم اچھی ہوگئی۔ دوسرے سال بھی بہت اچھی ہوگئی۔ میں وہاں گندم کا آٹا کھاتا رہا ہوں۔ لیکن اس کے بعد وہاں کی حکومتی انتظامیہ نے اس کام کو آگے چلایا نہیں لیکن یہ ثابت ہوگیا کہ گندم اگ سکتی ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا پردہ نہ افغانیوں کے لئے ہے اور نہ ایرانیوں کے لئے۔ پردہ قرآن کریم کا حکم ہے اور ہر...... کے لئے ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہم احمدی ہیں اور حضرت اقدس مسیح موعود کو ماننے والے ہیں جن کے آنے کی پیشگوئی آنحضرت ﷺ نے فرمائی تھی۔ آنحضرت ﷺ نے مسیح موعود کے آنے کی بعض نشانیاں بتائی تھیں۔ جن میں ایک یہ بھی تھی کہ اس زمانے میں نئی سواریاں ایجاد ہوں گی۔ چنانچہ اب اونٹوں اور گھوڑوں پر سفر کی بجائے جہاز، ٹرین اور کاروں، بسوں پر سفر ہوتا ہے۔

پھر آنحضرت ﷺ نے سورج اور چاند گرہن کی نشانی بتائی۔ چنانچہ یہ گرہن اپنے وقت پر لگا۔ ہم نے مان لیا ہم تو خدا تعالیٰ کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔ ایرانی، افغانی جو کہتے ہیں کہنے دو۔ ہمیں یہ علم ہے کہ مسیح موعود نے آکر بتایا کہ اصل دین یہ ہے اور مجھے ماننے والے اس اصل تعلیم پر چلنے کی کوشش کریں۔

Facebook کے بارے میں حضور انور کی ہدایات

ایک بچی نے سوال کیا کہ Facebook کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا تھا کہ یہ اچھی نہیں ہے۔ اس سے منع کیا تھا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں نے یہ نہیں کہا کہ اس کو نہ چھوڑو گے تو گنہگار بن جاؤ گے بلکہ میں نے بتایا کہ اس کے نقصان زیادہ ہیں اور فائدہ بہت کم ہے۔ آجکل جن کے پاس Facebook ہے وہاں لڑکے اور لڑکیاں ایسی فیس بک پر چلے جاتے ہیں جہاں برائیاں پھیلنی شروع ہو جاتی ہیں۔ لڑکے تعلق بناتے ہیں۔ بعض جگہ لڑکیاں Trap ہو جاتی ہیں اور فیس بک پر اپنی بے پردہ تصاویر ڈال دیتی ہیں۔ گھر میں، عام ماحول میں، آپ نے اپنی سہیلی کو تصویر بھیجی اس نے آگے اپنی فیس بک پر ڈال دی اور پھر پھیلتے پھیلتے ہمبرگ سے نکل کر نیویارک (امریکہ) اور آسٹریلیا پہنچی ہوتی ہے اور پھر وہاں سے رابطے شروع ہو جاتے ہیں اور پھر گروپس بنتے ہیں مردوں کے عورتوں کے اور وہ تصویروں کو بگاڑ کر آگے بلیک میل کرتے ہیں۔ اس طرح برائیاں زیادہ پھیلتی ہیں۔ اس لئے یہی بہتر ہے کہ برائیوں میں جایا ہی نہ جائے۔

حضور انور نے فرمایا میرا کام نصیحت کرنا ہے۔ قرآن کریم نے کہا ہے کہ نصیحت کرتے چلے جاؤ۔ جو نہیں مانتے ان کا گناہ ان کے سر ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر Facebook پر دعوت الی اللہ کرنی ہے تو پھر اس پر جائیں اور کریں۔ .... ویب سائٹ پر یہ موجود ہے وہاں دعوت الی اللہ کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا لڑکیاں جلد بیوقوف بن جاتی ہیں۔ جو کوئی تمہاری تعریف کردے تو تم کہو گی کہ تم سے اچھا کوئی نہیں۔ اگر ماں باپ نصیحت کریں تم کہو گی کہ ہم تو جرمنی میں پڑھی ہوئی ہیں اور آپ لوگ کسی کسی گاؤں سے اٹھ کر آگئے ہو۔

حضور انور نے فرمایا الحکمة ضالة المؤمن یعنی ہر اچھی بات جہاں سے بھی اور جس جگہ سے بھی ملے لے لیں۔ ان لوگوں کی سب ایجادیں اچھی نہیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو بات نہیں مانتیں وہ پھر روتے روتے خط لکھتی ہیں کہ غلطی ہوگئی ہے کہ ہمیں فلاں جگہ Trap کرلیا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جس شخص نے یہ Facebook بنائی ہے اس نے خود کہا کہ میں نے

اس لئے بنائی ہے کہ ہر شخص کو ننگا کر کے دنیا کے سامنے پیش کروں۔ کیا احمدی لڑکی ننگا ہونا چاہے گی۔ جو نہیں مانتے نہ مانیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک سوال کے جواب میں غانا میں اپنے قیام کے حوالہ سے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں واقف زندگی تھا اور غانا میں دو سال ایک ایسے گاؤں میں رہا ہوں جس میں سارے افریقن ہی تھے اور کوئی افریقن احمدی نہ تھا۔ ایک افریقن لڑکے کو وہاں لا کے رکھا اور سکول میں داخل کروایا۔ یہاں قیام کے دوران بعض سختیاں برداشت کرنی پڑیں۔ خود ہی کھانا پکانا پڑتا تھا ایک مربی صاحب۔ جو ستر میل دور رہتے تھے ان سے روٹی پکانی سیکھی تھی۔ Sardine (مچھلی) کاٹن کھول کر کھانا کھا لیا کرتے تھے۔ میں جس جگہ تھا وہاں بجلی نہیں تھی۔ میرے پاس ایک لیمپ تھا۔ رات کو جلا لیا کرتا تھا۔ نہ TV تھا اور نہ کوئی اور سہولت۔ رات کو ریڈیو سے خبریں سن لیں اور سو گئے۔

ہمارے قریب کیتھولک مشن تھا وہاں TV، کاریں، جنریٹر اور سب کچھ تھا۔ ایک واقف زندگی کو پتہ ہونا چاہئے کہ قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔

سال 2004ء میں جب میں دوبارہ غانا گیا ہوں تو اس جگہ بھی اپنے پرانے گھر میں گیا تھا۔ دو چھوٹے چھوٹے کمرے تھے۔ اس کے بعد ایک اور جگہ آ گیا تھا۔

حضور انور نے فرمایا واقف زندگی کو خوراک کی تنگیاں بھی برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ بیوی کو بھی برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ تم واقف زندگی سے بیاہی جاؤ اور پھر یہ تنگیاں اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑیں تو شور نہیں ڈالنا۔ خدا تعالیٰ نے کبھی تنگی میں نہیں رکھا۔ کوئی چیز ختم ہو تو اس کا خود انتظام ہو جاتا ہے۔ اس کا اللہ تعالیٰ انتظام کرتا ہے۔

دعوت الی اللہ کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ دعوت الی اللہ کے لئے راستے آپ کو تلاش کرنے پڑیں گے۔ دعوت الی اللہ کے لئے خود مواقع پیدا کرو۔ اگر آپ پڑھائی میں ہوشیار ہیں۔ آپ کا حلیہ، رویہ، کردار اچھا ہے۔ سکارف ٹھیک ہے اور پردہ ہے۔ دوستیاں بڑھانے کی طرف توجہ نہیں ہے تو دوسری لڑکیاں آپ کی طرف متوجہ ہوں گی اور پوچھیں گی کہ کون ہو۔ تو تم بتاؤ کہ میں احمدی ہوں۔ پھر بتاؤ کہ امام مہدی کو مانا ہے۔ اس طرح بات آگے بڑھے گی اور دعوت الی اللہ کا رستہ کھلے گا۔

اس سوال کے جواب پر کہ حضور انور کو ہمبرگ کیسا لگا ہے۔ حضور انور نے فرمایا گزشتہ مرتبہ جب ہمبرگ آیا تھا تو پارلیمنٹ ہاؤس گیا تھا۔ راستہ اچھا تھا۔ رش زیادہ تھا اس لئے لیٹ ہو گیا تھا۔ آج بیت فضل عمر گیا ہوں بس اتنا ہمبرگ دیکھا ہے۔ اچھا ہے۔

شادی کے لئے عمر

شادی کی عمر کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ شادی کی عمر میں تو کوئی شرط نہیں ہے۔ آنحضرت ﷺ نے جب حضرت خدیجہؓ سے شادی کی تو حضرت خدیجہؓ آنحضرت ﷺ سے عمر میں پندرہ سال بڑی تھیں۔ پھر آپؐ نے اپنے سے بیس سال چھوٹی عمر سے بھی شادی کی۔

حضور انور نے فرمایا عمروں کا اتنا لحاظ نہیں ہے۔ اصل یہ ہے کہ سوچیں ملنی چاہئیں۔ اگر دونوں میں سے کسی ایک کا دماغ Mature نہیں ہے تو پھر لڑائیاں اور فتنے فساد پیدا ہوتے ہیں۔ نسلوں کو بچانے کے لئے قربانیاں کرنی پڑتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا گلگت کے علاقے میں اسماعیلیوں کی کافی تعداد ہے انہوں نے وہاں سکول بھی کھولے ہیں۔ وہاں لڑکے زیادہ تعلیم یافتہ نہیں ہیں۔ وہاں ایم اے پاس لڑکیوں نے میٹرک پاس لڑکوں سے شادیاں کی ہیں اور اس کی غرض یہ بتاتے ہیں تا کہ ہماری اسماعیلی فرقہ کی اگلی نسل محفوظ ہو جائے اور اسماعیلی فرقہ قائم رہے۔ پس اگر اسماعیلی فرقہ اتنی قربانی کر سکتا ہے جبکہ دین ان میں نام کا نہیں ہے تو ایک احمدی لڑکی کو بھی اپنی نسل بچانے کے لئے قربانی کرنی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا تو جہاں سوچیں ملتی ہیں اور کفو ملتے ہیں تو وہاں عمر کا فرق کوئی بات نہیں ہے۔ لڑکیاں ویسے بھی جلد سمجھدار (Mature) ہو جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ویک اینڈ میں (Weekend) یعنی ہفتہ اتوار جو چھٹی کا دن ہوتا ہے کھانا پکانا سیکھو۔ اگر پڑھائی کر رہی ہو اور شادی جلد ہو جاتی ہے تو شادی سے قبل پڑھائی کے لئے شرط رکھو کہ شادی کے بعد پڑھائی جاری رکھنی ہے اور تعلیم مکمل کرنی ہے۔ با قاعدہ خاوند سے طے کرو اور تحریر کرو۔ دوسرے اگر پڑھائی کے ساتھ ساتھ گھر کے حقوق بھی ادا کرنے ہیں تو مختلف وقتوں میں کورس آفر ہوتے ہیں۔ لوگ اپنی سہولت کے مطابق کورس لے لیتے ہیں۔ اس طرح خاوند اور بچوں کے حق بھی ادا کر سکتی ہو۔ ویک اینڈ پر محنت کرو اور اس دوران کھانا پکانا بھی سیکھو تا کہ جب آزاد ہو، اپنا علیحدہ گھر ہو تو اپنے گھر کو بھی سنبھال سکو۔ ضروری نہیں کہ سسرال کے ساتھ ہی رہنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا پرانے زمانے میں چودہ پندرہ سال کی لڑکیوں کی شادیاں ہو جاتی تھیں۔ لڑکیوں سے غلطی ہوتی تھی لیکن وہ جلدی سنبھل جاتی تھیں اور پھر سارا گھر سنبھالتی تھیں۔ سب کام کرتی تھیں۔

حضرت اماں جان کی شادی بھی چھوٹی عمر میں ہوئی تھی۔ آپ نے سارا گھر سنبھالا۔ سب کچھ سیکھا اور پھر دوسروں کو سکھایا۔ عورتوں کی تربیت کی۔ ارادہ ہو تو سب کچھ ہو سکتا ہے۔

لڑکیوں کے بارے میں دوسرے شہر میں جا کر تعلیم حاصل کرنے کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اگر ماں باپ اجازت دیں تو پھر سوچا جا سکتا ہے کہ جہاں جانا ہے وہاں کس کے پاس رہنا ہے۔ لڑکیوں کا علیحدہ ہوسٹل ہونا چاہئے۔ اگر علیحدہ ہے تو ٹھیک ہے۔ پھر وہاں پڑھتے ہوئے اپنے تقدس کا، پاکیزگی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا ربوہ کی لڑکیاں جب باہر پڑھنے جاتی تھیں تو ہر لڑکی نظارت تعلیم کے ذریعہ مجھ سے اجازت لیتی تھی۔ Co-Education کی صورت میں بھی مجھ سے اجازت حاصل کرتی ہیں۔ پھر لکھ کر دیتی ہیں کہ پردے میں رہ کر پڑھائی کریں گی۔

حضور انور نے فرمایا اگر والدین کو تسلی نہیں ہے تو پھر بہتر ہے کہ اپنے علاقے میں رہو اور یہیں پڑھائی کرو۔

ایک بچی نے سوال کیا حضرت مسیح موعود کو یہ الہام ہوا تھا کہ اے زمین کابل تو امن میں نہیں رہو گی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ الہام نہیں تھا۔ بلکہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا اور اب تک وہاں امن نہیں ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب جماعت دنیا میں پھیل جائے گی۔ احمدیوں کی تعداد کثرت سے ہوگی۔ حکومت احمدی ہو، پولیٹیشن احمدی ہوں تو اس وقت خواتین شوریٰ میں تو اپنی رائے دے سکتی ہیں۔ لیکن سیاست میں آ کر، مردوں کے ساتھ کھڑے ہو کر جلسے کرنا اور جلوس نکالنا، اس بارہ میں اس وقت خلیفہ وقت ہی فیصلہ کرے گا کہ کیا کرنا ہے۔

عبادت کا معیار

ایک بچی نے سوال کیا کہ بعض عورتیں بڑا قیمتی لباس پہنتی ہیں اور زیور بھی بہت زیادہ بنواتی ہیں اور پہنتی ہیں، تو کیا یہ ٹھیک ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر ایسی خواتین کا عبادت کا معیار اچھا ہے، مالی قربانی کا معیار بہتر ہے تو پھر اچھے قیمتی کپڑے پہن لینے اور زیور پہن لینے میں کوئی حرج نہیں۔ اگر نہ کوئی عبادت کا معیار ہے اور نہ مالی قربانی ہے تو پھر یہ غلط بات ہے۔

حضور انور نے فرمایا فرینکفرٹ میں امیر خواتین بھی ہیں۔ چندے بھی دیتی ہیں۔ مالی قربانی کرتی ہیں اور آ کر اپنا سارے کا سارا زیور بھی دے جاتی ہیں۔ تو ایسی عورتیں اگر زیور بنا لیتی ہیں اور پہن لیتی ہیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ کوئی اعتراض کی بات نہیں ہے۔

آنحضرت ﷺ کے بعض صحابہ کرامؓ بھی بڑا اعلیٰ لباس پہنا کرتے تھے۔ بعض بڑے بزرگ بھی بڑا قیمتی لباس پہنا کرتے تھے۔ لیکن ان کے تقویٰ، عاجزی، انکساری اور بزرگی میں کوئی فرق نہیں آتا تھا۔ قربانیاں کرنے والے لوگ تھے۔

ایک بچی کے سوال پر حضور انور نے فرمایا اگر رشتہ ہو گیا ہے تو پھر چھوٹی چھوٹی باتیں برداشت کریں۔ مسائل برداشت کریں، مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ اگر کوئی بڑا معاملہ ہے۔ کوئی شرعی مسئلہ ہے، غیر اخلاقی حرکات ہیں تو پھر علیحدگی ہوتی ہے تو ٹھیک ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعضوں کو تو میں لندن میں بلا کر سمجھاتا رہتا ہوں ابھی سفر پر آنے سے قبل ایک رشتہ جوڑ کر آیا ہوں۔ تین سال سے ان میں علیحدگی تھی۔ ان کا نکاح پڑھا کر آیا ہوں۔

پس اگر تو بڑی بڑی باتیں ہیں۔ غیر اخلاقی حرکتیں ہیں۔ دین اور مذہب کا سوال آجاتا ہے تو پھر وہاں رشتہ ضرور توڑ لینا چاہئے۔

Wieliczka کی نمک کی کان، کارکو (پولینڈ)

پولینڈ کے صنعتی شہر کارکو میں Wieliczka نامی نمک کی کان واقع ہے، جسے مالی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔ یہ ایک بے مثال اور منفرد جگہ ہے۔ یہاں آنے والے سیاح اس جگہ کی خاموشی اور یہاں کے سناٹے کو دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں، کیونکہ دنیا بھر میں اس سے زیادہ خاموش اور پرسکون جگہ اور کوئی نہیں ہے۔ Wieliczka کی نمک کی کان میں عہد وسطیٰ سے مسلسل کان کنی کا کام جاری ہے۔ یہاں کے کان کنوں نے کان کے اندر نمک سے اس قدر نازک اور نفیس کمرے تیار کئے ہیں اور یہاں کے قدیم ترین نمک میں ایسے ایسے حسین مجسمے تراشے ہیں کہ جن کی کوئی مثال پیش نہیں کی جا سکتی۔ یہاں زیر زمین ایک پورا بہت بڑا اور دیوہیکل گرجا گھر بنایا گیا ہے، جو پورا کا پورا نمک سے تراشا گیا ہے۔ اس میں گرجے کا فرش، دیواریں اور آرائش شامل ہیں۔ اس کے اندر شفاف اور چمک دار فانوس بھی لٹکے ہوئے ہیں، وہ سب سبھی صاف صاف شفاف نمک سے تیار کئے گئے ہیں۔ Wieliczka کی نمک کی کان ہر دور میں بے انتہا مقبول رہی ہے۔ پہلی بار اسے چودھویں صدی میں سب سے پہلے معزز ترین شاہی مہمانوں کو دکھایا گیا تھا، اس کے بعد سے لے کر آج تک دنیا بھر کے سیاح قدرت کے اس حیرت انگیز شاہکار کو دیکھنے اور اس سے لطف اندوز ہونے کیلئے بڑے ذوق وشوق کے ساتھ یہاں آتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ہر سال ایک ملین کے قریب سیاح اس کی سیاحت کرتے ہیں۔ وہ اس کے چیمبرز کی پیچ در پیچ نالیوں، سرنگوں، راستوں اور بے مثال ڈھانچوں کو دیکھتے اور حیران ہوتے ہیں، یہ سب نمک سے تیار کئے گئے ہیں۔

(سنڈے ایکسپریس 18 دسمبر 2011ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرۃ النبیؐ

مکرم فضل احمد انجم صاحب معلم وقف جدید صابن دستی ضلع بدین تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 20 جنوری 2013ء کو جماعت صابن دستی کو جلسہ سیرت النبی منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جلسے کی صدارت مکرم نصیر احمد صاحب مربی ضلع نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے سیرت النبی ﷺ کے حوالہ سے تقریر کی۔ بعدازاں مربی صاحب نے تقریر کی اور دعا کرائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو آنحضورؐ کے کامل اسوہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ یوم مصلح موعود

مکرم جاوید اقبال بھٹی صاحب معلم وقف جدید 192 مراد ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

مجلس 192 مراد ضلع بہاولپور کو خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 20 فروری 2013ء کو جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی جس میں انصار وخدام اور لجنات وناصرات کے الگ الگ پرگرام ہوئے جس کی حاضری 69 تھی اور پانچ مہمان بھی شامل ہوئے۔ تلاوت ونظم کے بعد پیشگوئی کے الفاظ اور سیرت حضرت مصلح موعود پر تقاریر ہوئیں۔ احباب کی ریفریشمنٹ بھی کروائی گئی۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ پیشگوئی میں بیان کی گئی تمام صفات پر ہمیں بھی عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

جلسہ یوم مصلح موعود

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ سیکرٹری جنرل مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 25 فروری 2013ء کو مجلس نابینا ربوہ نے جلسہ یوم مصلح موعود بلائنڈ سیکشن خلافت لائبریری میں خاکسار کی صدارت میں منعقد کیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان کیا۔ اور مکرم رانا محمد ظفر اللہ صاحب مربی سلسلہ نے پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے۔ بعد میں خاکسار نے پیشگوئی کی اہمیت اور کارناموں پر روشنی ڈالی۔ دعا پر اختتام ہوا۔ بوقت ایک بجے دوپہر مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت کی طرف سے حاضرین کو پر تکلف کھانا پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے اور نیکیوں کی توفیق دے۔ آمین

اعزاز

مکرم ملک نصیر احمد صاحب کنری ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میری بیٹی رابعہ انعم نے میرپورخاص بورڈ سے میٹرک کے سالانہ امتحان میں 701/850 نمبر حاصل کر کے A-1 گریڈ حاصل کیا اور ضلع میرپورخاص میں آٹھویں پوزیشن حاصل کر کے صدیقی میموریل ایوارڈ کی حقدار قرار پائی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور آئندہ نمایاں کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

دخواست دعا

مکرم منصور احمد تاثیر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرم پروفیسر صادق علی صاحب ناصر آباد ربوہ حال آسٹریلیا بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم سید عطاء الواحد رضوی صاحب ماسکو تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو 9 فروری 2013ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کو تحریک وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے ذیشان احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سید عبدالباقی رضوی صاحب آف کراچی کا پوتا، مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب ربوہ کا نواسہ اور حضرت نواب سید محمد رضوی صاحب یکے از 313 رفقاء حضرت اقدس مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو اپنے فضل ورحم کے سائے میں مقبول خادم دین اور خلیفہ وقت کا سلطان نصیر بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم عطاء المصور صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم نصیر احمد صاحب لندن کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 25 فروری 2013ء کو بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام وہاج احمد انجم تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم منور احمد صاحب انگلینڈ کا پوتا، مکرم جمشید احمد صاحب جرمنی کا نواسا، ددھیال کی طرف سے مکرم نور احمد سندھی صاحب اور ننھیال کی طرف سے مکرم منشی نور حسین صاحب سابق صدر جماعت مرید کے ضلع شیخوپورہ کی نسل سے ہے۔ نومولود کی درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم محمد اکرم خالد صاحب سیکرٹری وصایا دارالصدر غربی القمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم محمد احسن طاہر صاحب اور بہو مکرمہ طیبہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم مرزا نسیم احمد صاحب ولد مکرم مرزا عبدالحق صاحب کو مورخہ 10 فروری 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل فرما لیا ہے۔ بچے کا نام ارحم احمد طاہر تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم محمد طفیل ننگلی صاحب، مکرم محمد صادق ننگلی صاحب درویش قادیان' مکرم محمد یعقوب ننگلی صاحب سابق کاتب الفضل، مکرم مولوی محمد صدیق ننگلی صاحب مربی سلسلہ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے نومولود کو نیک، بامراد، وقف نو کے تقاضوں کو پورا کرنے والا، خاندان اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نوید عمران صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا زاد بھائی مکرم محمد ارشد زبیر صاحب ولد مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی حال لوٹن یو کے مورخہ 8 فروری 2013ء کو بعمر 48 سال بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 فروری 2013ء کو صبح 11:00 بجے احاطہ بیت الفضل لندن میں پڑھائی آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ قبرستان قطعہ موصیان watford انگلینڈ میں تدفین کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ برطانیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول نمبر 1 لیاقت آباد راولپنڈی سے میٹرک اعلیٰ نمبروں سے پاس کی اس کے بعد گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل کالج پشاور روڈ راولپنڈی سے سول انجینئرنگ کا ڈپلومہ کرنے کے بعد پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں بطور ڈرافٹس مین ملازمت کی۔ بعد میں یہی محکمہ (RDA) راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں ضم ہو گیا۔ تو RDA بطور بلڈنگ انسپکٹر تقرر رہا۔ دسمبر 2009ء میں RDA کے محکمہ میں جماعتی مخالفت کی وجہ سے انگلینڈ فیملی سمیت شفٹ ہو گئے۔

آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وکرم کے ساتھ پر جوش داعی الی اللہ اور بچپن ہی سے جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ ضلع راولپنڈی میں بطور نائب قائد ضلع، سیکرٹری مال ضلع اور سیکرٹری جائیداد ضلع خدمت کی توفیق پائی۔ 2009ء میں انگلینڈ شفٹ ہونے کے بعد تادم آخر مختلف عہدوں پر جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کی شادی مکرمہ عائشہ طلعت صاحبہ بنت مکرم محمد اسحٰق صاحب آف کوٹلی آزاد کشمیر سے ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو چار بچوں سے نوازا، بڑی بیٹی حانیہ طلعت بعمر 16 سال، عزیزم احسان محمود عمر 12 سال، عزیزہ عافیہ زبیر، ملیحہ زبیر عمر 8 سال ہے۔ مرحوم مکرم انوار الحق صاحب اور مکرم داؤد احمد صاحب آف لوٹن انگلینڈ کے بہنوئی اور مکرم نعیم احمد صاحب سڈنی آسٹریلیا کے بڑے بھائی تھے اور مکرم ڈاکٹر مبشر اقبال سینئر میڈیکل سپیشلسٹ سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی کے برادر نسبتی تھے۔ مرحوم ہمدرد، ملنسار، متوکل، خوددار اور مالی قربانی میں پیش پیش رہنے والے اور نافع الناس وجود تھے۔ آپ خلافت سے بے پناہ عقیدت اور نظام سلسلہ سے گہرا لگاؤ رکھتے تھے۔ مربیان سلسلہ اور کارکنان سلسلہ کا بہت احترام کرتے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت اور احسان کا معاملہ کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز آپ کے بچوں کو آپ کی تمام نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمت بازار ربوہ
اوقات آجکل صبح 9:30 تا شام 7:30 بجے تک
رابطہ: 0333-6568240

مکرم عبدالمعنم ناصر صاحب سیکرٹری تربیت

تربیتی سیمینار

جماعت احمدیہ نارووے

شعبہ تربیت کے زیر اہتمام 3 فروری 2013ء کو تربیتی سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں ناروے میں بڑھتے ہوئے عائلی مسائل کو زیر بحث لایا گیا۔ وجوہات کو سامنے رکھا گیا اور ان کا حل قرآن، حدیث، حضرت مسیح موعود کی تعلیمات، خلفاء سلسلہ کے ارشادات اور بزرگانِ سلسلہ کے تجربات کی روشنی میں پیش کیا گیا۔ شام ساڑھے چار بجے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم فیصل سہیل صاحب نے آنحضرت ﷺ کی عائلی زندگی کے موضوع پر نارویجن زبان میں تقریر کی اور آنحضور ﷺ کے اپنے اہل کے ساتھ کئے جانے والے نیک سلوک اور خوبصورت اسوہ سے مثالیں پیش کیں۔ اس کے بعد مکرم چوہدری شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی سلسلہ اور مکرم زرتشت منیر خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ناروے نے باری باری ناروے میں درپیش عائلی مسائل اور وجوہات کو ایک ایک کر کے بیان کیا نیز تفصیل سے ان کا حل پیش کیا۔ سوال و جواب طرز پہ یہ گفتگو حاضرین کیلئے توجہ اور دلچسپی کا باعث رہی۔ پھر سوال و جواب کا پروگرام بھی تھا جس میں مردوں اور عورتوں کی طرف سے بہت سے سوالات آئے۔ جن کے محترم امیر صاحب اور محترم مربی صاحب نے تسلی بخش جوابات دیئے۔ آخر پہ محترم امیر صاحب ناروے نے اجتماعی دعا کروائی اور یہ تربیتی سیمینار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ 375 مردوں، عورتوں اور بچوں نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد تمام مرد و خواتین نے مسرور ہال میں کھانا تناول فرمایا۔

سیمینار۔ الفضل کے صد سال

جماعت احمدیہ لاہور

الفضل کی صد سالہ تقریبات کے سلسلہ میں شعبہ اشاعت جماعت احمدیہ لاہور کے زیر اہتمام ایک سیمینار دارالذکر لاہور میں 24 فروری 2013ء کو منعقد ہوا۔ اس تقریب کی صدارت مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان اور ممبر بورڈ الفضل نے فرمائی۔ پروگرام 10:30 تا 12:30 بجے قبل دوپہر منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

1۔ تربیت اور دعوت الی اللہ کے لحاظ سے الفضل کی خدمات
مکرم عبدالسمیع خان صاحب

2۔ الفضل کی علمی وادبی خدمات
مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب

3۔ الفضل اور لاہور
مکرم طاہر مہدی صاحب

مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نے صدارتی خطاب میں الفضل کا اجراء اور اس کی تاریخ کے موضوع پر اپنا مقالہ پیش فرمایا۔

مکرم طاہر احمد ملک صاحب امیر ضلع لاہور نے شکریہ ادا کرتے ہوئے احباب کو مطالعہ کرنے اور خریداری بڑھانے کی تلقین کی۔ الفضل کے دیئے ہوئے ٹارگٹ کو دوگنے سے زیادہ کرنے کا اعلان کیا۔ اور تمام عہدیداروں کو ذاتی حیثیت میں خریدار بڑھانے کی ترغیب دی۔

اس تقریب میں ضلعی عاملہ، صدران، مربیان، انصاراللہ وخدام الاحمدیہ کے عہدیداران اور دیگر احباب نے شرکت کی حاضری 130 تھی۔ ایم ٹی اے لاہور نے ریکارڈنگ کی۔ نمازوں کے بعد مختلف گروپس کی اس تاریخی موقع پر مرکزی نمائندگان اور امیر صاحب کے ساتھ تصاویر لی گئیں اور آخر پر تمام احباب کو کھانا پیش کیا گیا۔

مکرم منور علی شاہد صاحب سیکرٹری اشاعت نے اس تقریب کیلئے خصوصی کاوش کی۔ اللہ تعالیٰ اس سیمینار کے اچھے نتائج ظاہر فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر ماہنامہ خالد وتشحیذ الاذہان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بہو مکرمہ امۃ الصبور صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ باب الابواب غربی ربوہ کے پتہ میں پتھری ہے اور گزشتہ ایک ہفتہ سے بخار کافی تیز ہو جاتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم میری بہو کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے اور بچوں کے سر پر والدہ کا سایہ سلامت رکھے۔ آمین

مکرم محمد یوسف صاحب ڈرائیور صدر انجمن احمدیہ ہارٹ پرابلم کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل رہے ہیں۔ شدید اٹیک ہوا تھا۔ احباب جماعت سے اس مخلص خادم سلسلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اپنا خاص فضل فرمائے اور صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ صحت والی کام کرنے والی زندگی عطا کرے۔ آمین

مکرم عابد انور خادم صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ منیرہ ملک صاحبہ کینٹ لاہور کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ حالت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔ مارچ	
طلوع فجر	5:06
طلوع آفتاب	6:31
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:10

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ فروری 2013ء مبلغ =/110 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد از جلد کر دیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FR-10

قائم شدہ 1950ء
سیل . سیل . سیل
سیل پرائس -/Rs,200 سے -/Rs,400 تک
مردانہ - سلیپر - سینڈل -/Rs,400
نیز بچگانہ سکول شوز -/Rs,350
نیو رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ
0345-8664479
پروپرائیٹر مبشر احمد ابن رشید احمد

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

زد جام عشق
زد جام عشق خاص
کستوری والی
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Skylite Training Institute Of Information Technology
سکائی لائٹ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام کمپیوٹر کورسز کا اجراء ہو چکا ہے
JOB OPPORTUNITIES
MBA اور Graduates کے لئے — آج ہی رابطہ کریں
25000 سے 50000 تک کمانے کا سنہری موقع
jobs@skylite.com
داخلے جاری ہیں
مناسب فیس
انتہائی پروفیشنل ٹیچرز، بہترین کلاس روم اور لیب
کمپیوٹر بیسک
مائیکروسافٹ آفس
ویب ڈویلپمنٹ
آن لائن مارکیٹنگ
گرافکس ڈیزائننگ
047-6215742 4/14 سیکنڈ فلور، گول بازار ربوہ۔ Skylite Communications